مکتوب شیخ راحیل احمد بنام عبداللطیف خالد چیمہ

جرمنی میں سید منیر احمد شاہ کا قبولِ اسلام

(ضروری وضاحت)

محترم عبداللطیف خالد چیمہ صاحب

سیکرٹری نشر واشاعت مجلس احرار اسلام پاکستان السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گزشتہ دنوں بعض پاکستانی اخبارات میں سید منیر احمد شاہ صاحب کے قبول اسلام کے سلسلے میں چھپنے والی خبروں میں منیر احمد صاحب اور میرے حوالے سے نا معلوم وجوہات کی بنا پر بعض غلط باتیں منسوب ہوگئی ہیں، اور انکی اصلاح ضروری ہے، اور خاص طور پر میں نے اسلام کو سچائی کی وجہ سے قبول کیا ہے اور جھوٹ سے نکل کر آیا ہوں۔ اس لیے میرا ضمیر گوارا نہیں کرتا کہ میں مسلمان ہوکر جھوٹی شہرت اور نام کے لئے جھوٹ کا سہارا لوں، یا جھوٹ کو تسلیم کرلوں۔

میں شیخ راحیل احمد بڑی وضاحت کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ سید منیر احمد شاہ صاحب کے قبول اسلام میں خاکسار کا کسی قسم کا کوئی دخل نہیں۔ ہاں خاکسار نے ان کے اسلام قبول کرنے کی خبر چونکہ منظر عام پر نہیں آئی تھی۔ اس لیے ان کی اپنی خواہش پر تا کہ ہر قادیانی اور دوسروں تک خبر پہنچ جائے کہ ان کا اس جماعت سے کوئی تعلق نہیں۔ لندن میں مقیم نمائندہ ایک پاکستانی اخبار کو جناب منیر شاہ صاحب کے اسلام کی خبر پہنچائی اور منیر شاہ صاحب کے اپنے بیان کے مطابق اس میں کسی تنظیم یا شخص کا بھی دخل نہیں بلکہ ان کو بچپن سے اس مذہب سے کراہت تھی لیکن اب اللہ تعالیٰ نے خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت کے ذریعے ان کی رہنمائی کی جس پر کچھ عرصہ قبل وہ اپنی اہلیہ اور چار بچوں کے ساتھ اسلام میں داخل ہوئے۔ منیر شاہ صاحب کبھی مرکزی سطح کے عہدیدار نہیں رہے۔ ہاں! صرف مقامی تنظیم میں عہدے دار رہے اور ربوہ میں ان کی یا کسی اور کی بھی سگریٹ کی کوئی فیکٹری نہیں تھی بلکہ وہ مرزا فرید کی سگریٹ کی ایجنسی چلاتے تھے۔ ان پر مختلف طریقوں سے دباؤ ضرور تھا لیکن ان کو کھلے عام قتل کی دھمکیاں قادیانیوں نے نہیں دیں۔

یہ وضاحت اس لیے بھی ضروری ہے کہ اس قسم کے جھوٹ ایک شخص کے قبول اسلام کو مذاق اور داغدار بنا دیتے ہیں اور جھوٹ کی وادی سے آئندہ باہر آنے والوں کے لئے بھی رکاوٹ بن جاتے ہیں اور اپنے کفر کو اسلام کہہ کر پیش کرنے والے قادیانیوں کے ہاتھ میں ایسا ہتھیار پکڑاتے ہیں جس سے وہ سچائی پر حملے کرتے ہیں۔ اس لیے خاکسار اس اپیل کے ساتھ کہ میرے محترم اخباری نمائندگان کوشش کریں کہ سنسنی خیزی پیدا کرنے کے لیے دینی خبریں نہ توڑی و مروڑی جائیں۔

احقر شیخ راحیل احمد (جرمنی)

۲۲ جون ۲۰۰۵ء